وظائف چراغ ربانی

حضور غوث الوقت چراغ ربانی

حضرت مولانا شاہ محمد کامل نعمانی ولید پوری رضی اللہ عنہ

وظائفِ چراغِ ربانی

باجازت

حضرت الحاج شاہ حسن منصور عباسی، قادری کاملی
سجادہ نشین و متولی درگاہ حضرت غوث الوقت چراغ ربانی

مولانا حاجی شاہ محمد کامل نعمانی رحمۃ اللہ علیہ
ولید پور شریف

حسب فرمائش

پیر طریقت الحاج محمد نور الدین شاہ قادری کاملی محبوبی
خلیفہ و سجادہ نشین شیخ العصر خلیفہ جلیل القدر حضرت محمد اسماعیل شاہ قدس سرہ النورانی

مرتب

خادم آستانہ حاجی محمد خورشید اکرم جلیل القادری، کاملی محبوبی
خلیفہ و سجادہ نشین حضرت الحاج خلیفہ محمد یونس شاہ قدس سرہ العزیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

"وظائف چراغ ربانی" حضرت غوث الوقت چراغ ربانی الحاج شاہ محمد کامل نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کے مرتب کردہ وظائف و معمولات، وصیت نامہ اور شجرہ طیبہ کو یکجا کر کے مختصر تالیف عمل میں لائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اہل سلسلہ کو عمل کی توفیق عطا فرمائے اور کاملی فیوض و برکات سے نوازے اور بامراد رکھے۔ آمین

مسکین محمد خورشید اکرم جلیل القادری کاملی محبوبی

ضروری ہدایات

1۔ مرید سلسلہ اور طالب حق کو لازم ہے کہ وہ اللہ پاک اور اس کے حبیب اکرم آقائے نامدار سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نیز مشائخ سلسلہ سے پرخلوص محبت کریں، کیونکہ محبت ہی ایمان کی بنیاد ہے اور بلا قیام محبت ظاہری یا اس کے مراتب کا حاصل ہونا آسان نہیں ہے۔

2۔ شریعت وطریقت ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہیں۔ شریعت اقوال و احکام کا نام ہے اور طریقت افعال واعمال کا نتیجہ۔ طریقت ایمان کا خزانہ اور شریعت اس خزانہ کی محافظ فوج ہے، جب تک احکام شریعت کی تعمیل اور اوامر ونواہی کی پابندی صحیح طریقہ سے نہ ہوگی، منزل فقر وطریقت طے اور حاصل نہیں ہو سکتی۔

غنیۃ الطالبین میں اعلیٰ حضرت پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی غوث صمدانی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خوب لکھا ہے راہ شریعت کا تعلق عبادت جسمانی سے ہے جو ظاہری بدن سے متعلق ہے۔ اور راہ طریقت کے اعمال روحانی سے ہے جو متعلق لطائف نورانی کے ہیں، جس کو سلوک طریقت کہتے ہیں۔ جب یہ راہ سلوک طریقت کی بذریعہ اعمال وریاضات وتوجہ پیر کے طے ہوتی ہے تو اس مقام پر سوائے ذات و صفات خدائے پاک کے اور کچھ نہیں رہتا ہے۔ اسی کو مقام لاہوت کہتے ہیں۔

3۔ خشوع وخضوع حاصل کرنے کے لئے افضل ترین طریقہ تہجد کی نماز پڑھنا اور خلوص پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہر وقت باوضو رہنا ہے۔ اس پر عمل کرنے والا قائل ریا ہو کر ہمیشہ مکروفریب کی رسوائی سے بچا رہے گا۔

4۔ بلا اجازت اپنے پیر و مرشد کے کسی کتاب میں لکھے ہوئے یا کسی کے بتلائے ہوئے اوراد و وظائف کے پڑھنے سے احتیاط کی جائے کیونکہ اس میں نقصان کا اندیشہ ہے۔

5۔ ہمارے طریقے میں بیعت کے ساتھ شرط ہے تعلیم ذکر کی مرید کامل وہی ہے جو طریقہ کا ذکر و شغل کرتا ہے۔ اس واسطے ہمارے طریقہ میں واسطے حصول درجات فنا و بقاء کے ایک قسم کا ذکر اختیار کیا گیا ہے۔ جو سب سے افضل ہے وہ ذکر کلمہ توحید کا ہے چنانچہ روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسولِ خدا ﷺ نے کہ سب ذکروں میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کا ذکر افضل ہے۔

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم، اعلیٰ حضرت رسول محبوب ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم کو ذکر کی تعلیم فرمائیے جس میں خدا کے ملنے کی راہ ہم پہ آسان ہو تب نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے اوپر لازم کر لو مداومت ذکر کی خلوت میں تب شیر خدا نے عرض کیا کیونکر ذکر کروں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اپنی آنکھوں کو بند کر لو اور مجھ سے سنو پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا تین بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، پھر حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے تین بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہا اور حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا۔"

اسی طرح درجہ بدرجہ جملہ مشائخ کرام میں جاری ہوتا آیا ہے۔ جو اب تک جاری ہے جیسا کہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے قول الجمیل میں لکھا ہے۔

6۔ پس سب محنت و ریاضت اور ذکر و شغل کیا جاتا ہے واسطے حاصل ہونے حضوری خدا کے اور حضوری خدا کی حاصل نہیں ہوتی ہے بدوں قرب اور حضوری حبیب خدا ﷺ کی اور واسطے حاصل ہونے قرب اور حضوری اعلیٰ حضرت رسول محبوب ﷺ کے بہتر وسیلہ

درود کا ہے۔ چنانچہ روایت ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے سب آدمیوں سے زیادہ تر میرے قریب وہ آدمی ہوگا قیامت کے دن کہ جو بہت درود بھیجتا ہے اوپر میرے چنانچہ روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا ﷺ نے کہ دعا معلق رہتی ہے درمیان آسمان زمین کے اور نہیں جاتی ہے اوپر جب تک کہ نہ بھیجا جاوے درود اوپر نبی ﷺ کے۔

چنانچہ فرمایا ہے خدا نے یا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیمًا۔
یعنی اے مومنو درود اور سلام بھیجو اوپر آنحضرت ﷺ کے پس درود اور سلام بھیجنا اوپر حضرت رسول محبوب ﷺ کے اوپر ہم کو اور جملہ مومنین کو فرض ہے اسی واسطے ہمارے طریقہ میں کلمہ کے ذکر کے ساتھ ذکر درود کا لازم کیا گیا ہے۔ پس کلمہ صیقل ہے واسطے اخراج مادہ کدورت اور حصول صفائی کے اور درود موجب اجابت اور تجرید ہے خدا کی رحمت کے پس کلمہ سے کل حاجت روائی اور درود ہر مرض کی دوائی ہے۔ پس لازم ہے کہ طالب ذکر کلمہ و درود کا کرتا رہے۔

سلسلۂ عالیہ قادریہ کاملیہ

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

لا إله إلا الله محمد رسول الله

نام	مزار شریف	تاریخ وصال
الٰہی بحرمت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ	مدینہ طیبہ	۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ
الٰہی بحرمت حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم	نجف اشرف	۲۱ رمضان ۴۰ھ
الٰہی بحرمت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	کربلائے معلی	۱۰ محرم ۶۱ھ
الٰہی بحرمت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	مدینہ طیبہ	۱۸ محرم ۹۴ھ
الٰہی بحرمت حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ	مدینہ طیبہ	۱۰ ذی الحجہ ۱۱۰ھ
الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	مدینہ طیبہ	۱۸ رجب ۱۴۸ھ
الٰہی بحرمت حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ	بغداد شریف	۱۵ رجب ۱۸۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ	طوس	۹ صفر ۲۰۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ معروف کرخی رضی اللہ عنہ	بغداد شریف	۲ محرم الحرام ۲۰۰ھ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبداللہ سری سقطی رضی اللہ عنہ	بغداد شریف	۳ رمضان ۲۵۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	بغداد شریف	۷ رجب ۲۹۷ھ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابو بکر شبلی رضی اللہ عنہ	بغداد شریف	۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابو القاسم رضی اللہ عنہ	کوہ سلطان	۱۶ ربیع الاول ۴۴۷ھ

الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالفضل رضی اللہ عنہ	کوہ سلطان	۱۱ صفر ۴۲۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالفرح رضی اللہ عنہ	طرطوس	۱۵ محرم الحرام ۴۴۷ھ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالحسن رضی اللہ عنہ	ہنکار شریف	۲۵ محرم الحرام ۴۸۶ھ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوسعید مخزومی رضی اللہ عنہ	واسط شریف	۱۱ ربیع الاول ۵۱۲ھ
الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	بغداد شریف	۱۱ ربیع الثانی ۵۶۱ھ
الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالرزاق رضی اللہ عنہ	حامہ شریف	۶ شوال ۶۲۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت سید شرف الدین قتال رضی اللہ عنہ	حامہ شریف	۱۶ جمادی الثانی
الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالوہاب رضی اللہ عنہ	ینبوع	۱۸ شعبان ۷۹۹ھ
الٰہی بحرمت حضرت سید بہاؤالدین رضی اللہ عنہ	بخاری زیر قلعہ	۱۸ رمضان ۸۰۲ھ
الٰہی بحرمت حضرت سید عقیل رضی اللہ عنہ	کوکان	۱۹ رمضان ۸۴۲ھ
الٰہی بحرمت حضرت سید شمس الدین صحرائی رضی اللہ عنہ	سمرقند	۱۵ ربیع الثانی ۸۹۹ھ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ گدا رحمٰن رضی اللہ عنہ	مسجد منڈسری کشمیر	۱۳ جمادی الاول ۸۹۵ھ
الٰہی بحرمت حضرت سید شمس الدین عارف رضی اللہ عنہ	طبرستان	۶ صفر ۹۰۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت سید گدا رحمٰن رضی اللہ عنہ	بالائے اوسط تیر	۱۲ ربیع الثانی ۹۸۰ھ
الٰہی بحرمت حضرت حضرت شاہ فضیل رضی اللہ عنہ	حیدرآباد سندھ	۱۷ محرم الحرام ۹۹۹ھ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ کمال کیتھلی رضی اللہ عنہ	کیتھل ضلع کرنال	۱۹ جمادی الثانی ۱۰۰۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ سکندر بن شاہ عماد رضی اللہ عنہ	صحرائے ملتان	۲۷ رجب ۱۰۲۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ	سرہند پنجاب	۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ

الٰہی بحرمت حضرت آدم بنوری رضی اللہ عنہ	مدینہ طیبہ	۱۳ شوال ۱۰۵۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت پیر محمد خان لودی رضی اللہ عنہ	مدینہ طیبہ	۱۰۹۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ محمد خان لودھی رضی اللہ عنہ	مدینہ طیبہ	۱۰۸۷ھ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ محمد قریشی رضی اللہ عنہ	لاہور	۱۱۵۳ھ
الٰہی بحرمت حضرت میاں محمد سندھی رضی اللہ عنہ	حیدرآباد سندھ	۲۲ ربیع الاول ۱۱۴۷ھ
الٰہی بحرمت حضرت سید کریا رضی اللہ عنہ	دہلی	۹ ذی قعدہ ۱۱۸۸ھ
الٰہی بحرمت حضرت صوفی آبادانی رضی اللہ عنہ	کاغذی محلہ دہلی	۱۸ ربیع الثانی ۱۲۳۰ھ
الٰہی بحرمت حضرت حافظ شاہ احسان مکی رضی اللہ عنہ	انبالہ	۱۱ ربیع الثانی ۱۲۳۲ھ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا سید شاہ عبدالعلیم رضی اللہ عنہ	جہانگیرآباد بھوپال	۱۳ محرم الحرام ۱۲۹۶ھ
الٰہی بحرمت حضرت غوث الوقت چراغ ربانی مولانا شاہ محمد کامل نعمانی رضی اللہ عنہ	ولید پور ضلع اعظم گڑھ	۷ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ
الٰہی بحرمت خلیفہ محبوب حضرت حافظ شاہ محمد یعقوب بنارسی رضی اللہ عنہ	مسجد صغری باغ مدنپورہ بنارس	۱۰ رجب المرجب ۱۳۳۸ھ
الٰہی بحرمت خلیفہ جلیل القدر حضرت شاہ محمد اسماعیل رضی اللہ عنہ	متصل مفتی کی مسجد ریوڑی تالاب بنارس	۲۱ صفر المظفر ۱۳۷۶ھ
الٰہی بحرمت حضرت خلیفہ محمد منیر الدین شاہ	متصل مفتی کی مسجد ریوڑی تالاب بنارس	۱۳ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ
مسکین خلیفہ الحاج محمد نور الدین شاہ بنارسی غفرلہ ذنوبہ		

الٰہی عاقبت ......طارق عزیز...... بخیر گرداں عطیہ

بتاریخ ...... سنہ ھ

وصیت نامہ کامل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1۔ یارو اس بات کی شکر کرتے رہو کہ اس طریقہ کے سب مریدوں میں اتفاق رہے اور ایک دوسرے کے ساتھ یکجہتی کرتا رہے۔

2۔ ہمارے طریقہ میں بیعت کے ساتھ شرط ہے تعلیم ذکر کی، مرید کامل وہی ہے، کہ جو طریقہ کا ذکر و شغل کرتا رہے۔

3۔ ہر مرید کو لازم ہے کہ اپنے طریقہ کے مریدوں سے ملاقات کرے اور اس کو دیکھے۔ اگر ذکر سے غافل ہو تو اس کے قلب پر توجہ دیوے۔ اور زبانی بھی سمجھا دے کہ ذکر و شغل کرتا رہے، کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ غفلت کفر ہے، خدا فرماتا ہے کہ اے بندہ جب تو میرا ذکر کرتا ہے تو تو میرا شکر کرتا ہے، اور جب تو مجھ کو بھول جاتا ہے، تو تو کافر ہو جاتا ہے اور اگر کسی مرید کو کسی گناہ میں مبتلا دیکھو تو اس گناہ کی بذریعہ "لا الٰہ" نفی کرو اور خدائی ذات و صفت کو "الا اللہ" کے ذریعہ سے اس کے دل میں ثابت کرو تو گناہ اس کے ذکر کی برکت اور تمہاری توجہ سے نکل جاویں گے اور اچھی صفت اس میں آجاوے گی۔

4۔ طریقہ کے مریدوں کا گلا شکوہ نہ خود کرے اور نہ کسی سے سنے اور دنیوی معاملات کی وجہ سے آپس کی ملاقات بند نہ کرے۔ ملاقات کو بند کرنے میں شیطان کو موقع ملتا ہے "غیبت و شکایت کرنے سے نفاق پیدا کرنے کا"

5۔ اپنا پیر بھائی یا اس کا مرید تمہارے پاس آوے تو اس سے خوش ہو کر مصافحہ کرو

اور ملو اس کی خاطر کرو خوشی سے۔

6۔ تم اپنے طریقہ کے کسی مرید کے پاس جاؤ تو بھی بہت خوشی سے اس کی ملاقات کرو اور ایسی باتیں کرو کہ وہ تمہاری ملاقات سے خوش دل ہو جائے۔

7۔ جو لوگ قرآن شریف نہ پڑھتے ہوں ان کو سمجھاؤ کہ وہ لوگ قرآن مجید پڑھیں۔

8۔ بعد پڑھنے قرآن مجید کے دلائل الخیرات کی عمدہ کتاب درود کی ہے۔ اس کو بھی پڑھ لیں کہ اس میں ہر قسم کا درود اور ہر طرح کی دعا موجود ہے۔

9۔ اگر طریقہ کا مرید دور رہتا ہو تو بذریعہ خط و کتابت کے اس کی محبت کو تازہ رکھو اور جو خط اس کا تمہارے پاس آوے تو فوراً جواب لکھوا لیے مضمون سے جس میں وہ خوش ہو جائے۔

10۔ فکر کرتے رہو کہ اس طریقہ میں مریدوں کی کثرت اور ذکر و شغل کی عادت ہو کہ یہی سرمایہ عاقبت ہے۔

11۔ کلمہ توحید کثرت سے پڑھا کرو۔ اگر ایک کلمہ بھی تمہارے نامہ اعمال میں ہوگا تو تمہارے گناہوں کے سب دفتر پر بھاری ہو جائے گا۔ اور سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اور درود بھی پڑھا کرو کہ پل صراط سے تم کو پار اتارے گا۔

12۔ کتاب "پنجورنور" پڑھو یا پڑھوا کے سنو اور اس کے مضمون کی تصدیق کرو تو جنتی ہو گے اور میرے لئے دعائے مغفرت کرو اور جب میری وفات کا حال سنو تو نماز جنازہ کی پڑھو بجماعت قلیل یا کثیر کہ یہ نماز بھی دعائے مغفرت ہے۔ اور تین تاریخوں میں قلیل و کثیر جماعت کے ساتھ مجلس کیا کرو۔ ایک بارہ (۱۲) ربیع الاول کو محفل میلادی (خوشی ولادت کی) اور دوسری ستائیس رجب کو محفل معراجی (خوشی معراج شریف کی) اور تیسری رمضان شریف کی ستائیس کو مجلس نبوی (خوشی نبوت

کی) اکیلے ہو یا کچھ جماعت کے ساتھ اور ان تینوں دن بقدر استطاعت قلیل یا کثیر کھانا یا شیرینی یا میوہ اعلیٰ حضرت نبی کریم ﷺ کے نام مبارک پر فاتحہ کرکے نذر کرو، جو چیز نقد یا جنس ہدیہ یا طعام حضور اعلیٰ حضرت شفیع الامم ﷺ کے نام پر نذر ہوتی ہے، وہ فوراً اعلیٰ حضرت ﷺ کے حضور میں پہونچتی ہے۔ چنانچہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ایک سال ربیع الاول میں میرے پاس کچھ روپیہ نہ تھا تو میں نے بھنے چنے پیالی بھر کے منگایا اس پر فاتحہ پڑھ کے اعلیٰ حضرت ﷺ کے نذر کیا بعد اس کے میں مراقب ہوا تو دیکھا کہ وہی چنے پیالی میں بھرے ہوئے جناب رسول محبوب خدا ﷺ کے حضور میں رکھے ہوئے ہیں۔

والسلام علی من اتبع الھدیٰ

وظائف غوث الوقت چراغ ربانی

استغفار دیومی

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْكَرِيمَ الدَّيُّومَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

اے دوستو! میری یہ وصیت ہے کہ تم لوگ یہ استغفار جس میں کلمہ اور اسم اعظم ہے پڑھو ستر (70) بار بعد عشاء کے تو سب گناہ تمہارے اوپر سے گر جائیں گے جیسا کہ خزاں میں درختوں کے پتے گرتے ہیں اور ہو جاؤ گے تم پاک وصاف وروشن اور سر سبز و خوش خرم جیسا کہ ایام بہار میں سب درخت ہوتے ہیں اور بارش ہوگی رحمت کی اور غیب سے روزی ملے گی اور تمہارے پاس مال و اسباب بہت ہوگا اور تمہارے اولاد زینہ پیدا ہوگی اور جو قوت اور قدرت تم کو حاصل ہے اس سے اور زیادہ ہوگی اور بلا و مصیبت جو گناہوں کے سبب سے آتی ہے وہ سب دفع ہو جاوے گی چنانچہ ہم نے اس استغفار کو باضافہ اسم کریم و دیوم کے مرتب کر کے ستر بار پڑھا تو اپنے واقعات میں صاف دیکھا کہ تمام بدن ہمارا نورانی ہو گیا جس میں کسی مقام پر گناہوں کا داغ نہ تھا لہٰذا مجھ کو امید ہے کہ میرے احباب اس استغفار کو پڑھیں تو وے بھی پاک وصاف و بے گناہ ہو کر پاویں گے، وہ چیزیں جن کا وعدہ اوپر لکھا گیا یہ اس وقت یاد کریں گے میری اس وصیت کو۔

اخلاص لاهوتی

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر چیز کے لئے نسب نامہ ہے اللہ کا نسب نامہ قل ہو

اللہ ہے جو کوئی قل ہو اللہ سے محبت رکھے گا وہ جنتی ہوگا۔ سورہ پاک ظاہرا چھوٹی ہے مرتبہ میں سب سے بڑی ہے تین بار پڑھنا اس کا ایک ختم قرآن کے برابر ہے۔ جو کوئی اس کو تیس بار پڑھے وہ ضرور جنتی ہے اور جو وہاں کر تیس پڑھ جائے اس کے عوض ایک کوٹھہ اس کی جنت میں بڑھتا جائے گا۔ اس واسطے میرے احباب کو لازم ہے کہ تیس بار سورہ اخلاص کوئی وقت فرصت کا مقرر کر کے روز پڑھ لیا کریں جس سے ان کے دل میں سورہ اخلاص سے محبت ہوگی۔ اس کے ذریعہ سے وہ بیشک جنتی ہوں گے اور اس سورہ پاک میں ذات وصفات خاص خدائے پاک کی ہے، جو مقام لاہوتی سے متعلق ہے جو کوئی سورہ پاک سے محبت کرے گا۔ اس کی رسائی مقام لاہوت میں ہوگی جو فقیری کے مقامات کی حد ہے اس واسطے اس ذکر کا نام اخلاص لاہوتی مقرر ہوا ہے۔

درود سیفی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ سَیْفِ الْحَقِّ وَسَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَالْاَنْبِیَآءِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ اَجْمَعِیْنَ

جب ہم نے اس درود شریف کو بنایا تو عالم مثال میں یہ درود ہم کو بصورت سیف کے نظر آیا اس واسطے اس درود کا نام درود سیفی رکھا جو واسطے دفع ہر ایک بلا و آسیب جن وانس کے لئے کافی ہے۔ میرے احباب جو ان کو اول وقت اس درود سیفی کو جائے پاک وتن پاک وجامہ پاک خوشبو جلا کر ستاسی (87) بار پڑھ لیا کریں تو ان کی مراد حاصل ہوگی اور ملائکہ علیہم السلام اس کے ذکر میں شریک ہوں گے اور ذاکر کی مدد کریں گے۔

درود نوری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ اللّٰهِ وَرُوْحِ الْعَالَمِیْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَالْاَنْبِیَآءِ وَالْمَلٰئِکَةِ اَجْمَعِیْنَ

جب ہم نے اس درود نوری کو بنایا تو اس کے اول میں صل وسلم دو لفظ تھے تیسری لفظ اصحاب کا نہ تھا تو خواب میں چہرہ ہمارا صرف دو ثلث نور کا دکھائی دیا تب ہم نے اول میں لفظ بارک کا اور آخر میں لفظ اصحاب کا بڑھایا تو چہرہ ہمارا اور بدن ہمارا پورا نورانی ہوا بعد اس کے اعلیٰ حضرت رسول محبوب ﷺ کی زیارت بصورت نورانی نصیب ہوئی۔ لہٰذا میں چاہتا ہوں کہ میرے احباب اس درود نوری کو شب کے وقت جائے پاک تن پاک و جامہ پاک خوشبو لگا کر 87 بار پڑھا کریں تو امید ہے کہ ان کو بھی زیارت اعلیٰ حضرت رسول محبوب ﷺ کی بصورت نورانی حاصل ہوگی اور اس درود کو روزانہ اسی شرائط کے ساتھ پڑھنے سے خود بھی سراپا نور ہو جائیں گے اور ملائکہ علیہم السلام بھی اس کے ذکر میں شریک ہونگے اور اس کی مدد کریں گے۔

درود اعلیٰ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُوْلِکَ الْاَعْلٰی صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ الْمُحَلّٰی وَالْعُرُوْجِ وَرَآءَ الْمُنْتَهٰی وَرُؤْیَةِ جَمَالِکَ الْمُجَلّٰی فِی الْمَحَلِّ الْاَدْنٰی وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَالْاَنْبِیَآءِ وَالْمَلٰئِکَةِ جَمِیْعًا

ہم نے یہ درود اعلیٰ واسطے سیر آسمانی اور حضوری رحمانی کے بنایا اس امید سے کہ اس کے ذکر سے ہم کو اور ہمارے مریدوں کو سیر افلاک اور بیت المعمور اور مقام حضوری کا حاصل ہوگا اور ہم نے کسی سے نہیں کہا ایک مجذوب ہمارے سامنے آیا اور

کہنے لگا کہ ایک حکیم نے اپنی حکمت سے شیشہ کی ایک کشتی بنائی اور اس میں کل لگائی اور اس کے اندر خود بیٹھا ہے جب اس کے کل میں کنجی دیتا ہے تو کشتی اس کو اوپر لے جاتی ہے اور جب وہ کنجی اترنے کی دیتا تو وہ کشتی اس کو نیچے لاتی ہے جو ہماری مراد اس درود کے بنانے سے ہمارے دل میں تھی اس کو درویش مجذوب نے کہہ دیا اور جو عالم مثال میں اس درود کی صورت ہم نے دیکھی اس کے بیان کی اب ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ درود بصورت زینہ ہو یا سفینہ ہو بہر حال ذریعہ عروج ذاکر ہے اور اس درود پر تاثیر کے پڑھنے کا وقت نصف شب اخیر تا سحر ہے۔ اس کے پڑھنے کا اثر جلدی ظاہر ہوگا اگر وہ وقت میسر نہ ہو تو دوسرا کوئی وقت رات کا مقرر کر کے پڑھو۔ اگر رات کا وقت ممکن نہ ہو تو دن کو پڑھ لو اس کی تعداد پڑھنے کی ایک سو چالیس مرتبہ ہے۔ اگر اس قدر نہ ہو سکے تو اکتیس بار ضرور پڑھو۔

واضح ہو کہ استغفار دیوانی گناہوں کے داغوں کو مٹا دے گا اور قلب کو پاک و صاف کر کے آئینہ بنا دے گا اور اخلاص لاہوتی غذا سے محبت لگا دے گا اور درود کیفی چور ٹھگ اور موذیوں کو راستہ سے ہٹا دے گا اور درود نوری نور کی مشعل راہ میں دکھا دے گا اور درود داخلی حضوری کے مقام تک پہنچا دے گا۔

نوٹ: (درج بالا وظائف مع اسناد کے حضرت مولانا شاہ محمد کامل نعمانی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب عروس جنت میں تحریر کیا ہے۔)

بعد نماز عشاء سورۂ فاتحہ اکتالیس بار مع بسم اللہ کے پڑھ لیا کریں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ 360 مرتبہ شب میں پڑھنا ہے۔

آیت الکرسی بعد نماز فجر و بعد نماز مغرب سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔

غنیہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں (ایک بار الحمد) اور (ایک بار آیت الکرسی) اور (پندرہ بار قل ھو اللہ احد) اور اسی طرح دوسری رکعت میں (ایک بار الحمد) اور (ایک بار آیت الکرسی) اور (پندرہ بار قل ھو اللہ احد) اور بعد ختم نماز کے اسی جلسے میں ہزار بار یہ درود شریف پڑھے۔ (اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ) تو ضرور زیارت کرے گا حضرت سرور عالم ﷺ کی یہاں تک کہ دوسرا جمعہ نہ گزرے گا۔

حضرت شیخ محبوب سبحانی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بروایت حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لکھا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درمیان ظہر و عصر کے دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں ایک بار (الحمد للہ) اور (ایک بار آیت الکرسی) اور (پچیس بار قل اعوذ برب الفلق) اور دوسری رکعت میں (ایک بار الحمد للہ) اور (ایک بار قل ھو اللہ احد) اور (پچیس بار قل اعوذ برب الفلق) پڑھے بعد سلام کے پچاس بار (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ) کہے تو دنیا سے رخصت نہ ہو گا جب تک کہ اللہ جل شانہ کو خواب میں نہ دیکھ لے گا اور مکان اپنا جنت میں نہ دیکھ لے گا۔ پس ہر فرد مسلمان کو لازم ہے کہ اس سے غافل نہ رہے۔

والسلام

ذکر معمولات چراغِ ربانی

معمول اول: وقت فجر "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ 3بار" اور "ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۔ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔ ایک بار"

جس کے پڑھنے سے ستر ہزار فرشتے پیدا ہوتے ہیں اور پڑھنے والے کی مدد کرتے ہیں، جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔

درود عالی 6 بار، استغفار دعائی 14 بار" اور "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ 10 بار" جس کے ایک بار پڑھنے سے 70 قسم کی بلاء و بیماری و رنج و غم دفع ہوتے ہیں جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ **سورۃ یسین** جس کے ایک بار صبح کو پڑھنے سے پڑھنے والا اس دن خدا کی نگہبانی و امان میں رہتا ہے اور دس ختم قرآن پڑھنے کا ثواب پڑھنے والے کو ملتا ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے اور "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی 231 بار" جس کے پڑھنے سے پڑھنے والا دین و دنیا میں رتبہ اعلیٰ کو پہنچتا ہے اور اس کی دعا سے بیمار شفا پاتا ہے۔ اور "کلمہ توحید سو بار" جس کے پڑھنے سے دروازے آسمان کے کھل جاتے ہیں اور پڑھنے والا عرش پر پہنچتا ہے اور "یا خبیب 80 بار" یہ اسم اعظم ہے۔ جس کے پڑھنے سے دین و دنیا کی حاجت روائی اور ہر

مشکلوں میں آسانی اور جملہ مرادات دلی حاصل ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ قیامت کے دن حساب کے وقت یہ اسم بہت کام آوے گا اور حساب میں آسانی ہوگی۔ بعد اس کے آپ تا طلوع آفتاب ذکر و فکر میں مشغول بیٹھے رہتے تھے۔ اس وقت سوتے نہیں تھے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ بعد نماز فجر کے طلوع آفتاب تک سونا نہیں چاہیے۔

معمول دوم :**وقت ظہر** "درود اتی 6 بار" "استغفار رومی 14 بار" اور" لاحول 10 بار" اور" یا حسیب 80 بار" اور" دعائے حزب البحر ایک بار" اور" دعائے حیدری ایک بار" اور" سورہ والضحیٰ 11 بار" ایک شب آپ نے مریدوں کی بخشش کے واسطے خدا کی درگاہ میں دعا کی، اس کے جواب میں ندائے غیبی ہوئی ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ۔ قریب ہے کہ اللہ تجھ کو اس قدر دے گا کہ تو راضی ہو جائے اور یہ آیت اتی حضرت رسول محبوب ﷺ پر نازل ہوئی۔ جب آپ ﷺ نے اپنی امت کی شفاعت اور بخشش کے واسطے دعا فرمائی تھی۔ اس آیت کے ندا سننے سے آپ بہت خوش ہوئے اسی وقت سے آپ نے 11 بار سورہ والضحیٰ پڑھنے کا معمول کر لیا تھا۔

معمول سوئم :۔**وقت عصر** : درود اتی 6 بار، استغفار رومی 14 بار اور لا حول 10 بار اور یا حسیب 80 بار۔

معمول چہارم :۔ **وقت مغرب** :أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ 3 بار اور هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ایک بار، درود اتی 6 بار استغفار رومی 14 بار اور لاحول 10 بار اور یا حسیب 80 بار

معمول پنجم **وقت عشاء** : درود اتی 6 بار، استغفار رومی 14 بار، لاحول ولا قوۃ الا باللہ 10 بار اور یا حسیب 80 بار چونکہ درود اتی پڑھنے کے عدد 31 بار ہیں

لہذا پانچوں وقت پڑھے تو چھ چھ بار اور اگر صرف شب کے وقت پڑھے تو اکتیس بار اور استغفار دیوی کی تعداد ستر بار ہے۔ اگر پانچوں وقت چودہ چودہ بار نہ پڑھے تو صرف شب کے وقت 70 بار پڑھ لیوے اور لاحول ولاقوۃ کی تعداد پڑھنے کی حسب قول عالی حضرت پیران رضی اللہ عنہ کے 50 بار ہے۔ اگر پانچوں وقت دس دس بار نہ پڑھے تو صرف شب کے وقت پچاس بار پڑھ لیوے۔ اور یا حبیب کے پڑھنے کے عدد 400 ہیں۔ اگر پانچوں وقت اسی اسی بار نہ ہو سکے تو صرف شب کے وقت 400 بار پڑھ لیوے۔ اور جب آپ سونے کے لئے بستر جاتے تھے تو تسبیح فاطمہ پڑھتے تھے وہ تسبیح یہ ہے سبحان اللہ 33 بار الحمد للہ 33 بار اللہ اکبر 34 بار اور فرماتے تھے کہ اس تسبیح کی روح پڑھنے والے کی رات بھر نگہبانی کرتی ہے۔ اگر پڑھنے والے کسی خاص وقت جاگنے کی خواہش کرے تو اس سے وہ اسی وقت پر اٹھے گا تہجد پڑھنے والے کے لئے اس تسبیح سے بڑی آسانی ہے۔ جب آپ اپنے بستر پر لیٹتے تھے تو اس وقت ایک بار سورہ فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص اور سورہ فلق و سورہ ناس پڑھتے تھے۔ ان تینوں سورتوں سے قل کے لفظ نکال کر 3 بار اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اس ہاتھ کو سر سے پاؤں تک تمام بدن پر پھیرتے تھے واسطے صحت جسمانی و دفع بلیات شیطانی کے جیسا حدیث شریف وارد ہے:۔

جب کبھی کسی بزرگ کے مزار پر آپ تشریف لے جاتے تھے تو ان بزرگ کے سامنے پورب رخ کھڑے ہو کر

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہہ کے 3 بار درود شریف ایک بار سورۃ الحمد 3 بار سورۃ قل ھو اللہ پھر 3 بار درود شریف پڑھ کے ثواب اس کا صاحب مزار کے نذر کر کے اسی رخ بیٹھ کر

مراقب ہوتے تھے۔ جو کچھ فیض مزار کا بصورت انوار یا سردی گرمی یا سکر و سرور یا بصورت میوہ جات یا کھانا پانی یا دودھ یا شیرینی بخش ہوتی۔ یا ان بزرگ سے ملاقات بات ہو جاتی تھی تو آپ مراقبہ ختم کر کے ہاتھ اٹھا کر سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ پڑھ کر وہاں سے رخصت ہوتے تھے۔

حضور غوث الوقت چراغ ربانی نے فرمایا کہ ہمارے پیر نے بعد بیعت کے فرمایا کہ ختم مجددیہ پڑھا کرو۔ اس میں دین دنیا کی دونوں میں کامیابی ہوگی اور تم اپنے منزل کو پہونچ جاؤ گے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ كَانَ اَقَلَّهَا۔ یعنی خدا کے نزدیک عمل محبوب وہی ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔ اور اسی طرح سب مریدوں کو آپ بعد بیعت ختم مجددیہ پڑھنے کی تعلیم و تاکید فرماتے تھے جس کے ایک بار پڑھنے سے ہر قسم کی بلا و بیماری حتیٰ کہ رنج و غم بھی دفع ہوتا ہے۔ وہ ختم مجددیہ ہے 100 بار درود اول اور 100 بار آخر میں اور 500 بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اس ترکیب سے کہ 99 بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سینکڑوں بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور آپ یہ بھی فرماتے تھے کہ ہمارے پاس مرید ہونے کی شرط یہ ہے کہ تعلیم ذکر کی لے کر ذکر و شغل بطریق معمولی کیا کرے۔ ذکر و شغل سے غافل نہ ہو۔ مریدوں میں جو کوئی رزق سے تنگ ہوتا تو آپ فرماتے تھے کہ یا وہاب 500 بار روزانہ دن و رات میں کوئی وقت مقرر کر کے مع اول و آخر پانچ پانچ بار درود شریف کے پڑھ لیا کریں۔

عطائے رحمانی، دعائے چراغِ ربانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ۔ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ کُلُّ ھَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی۔ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ کَانَ وَعْدُہٗ مَفْعُوْلًا۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمَلٰٓئِکَۃِ بِعَدَدِ مَعْلُوْمِہٖ اِلَی الْاَبَدِ۔

دعائے چراغ ربانی کے فوائد

یہ دعائے غیبی الہامی عطائے رحمانی ہے۔ اس کے فوائد کثیر ہیں چند منافع بطریق اختصار ہم ظاہر کرتے ہیں۔

1۔ یہ اسمِ اعظم ہے جس کے ذریعہ سے دعا، قبول ہوتی ہے اور سوال پورا ہوتا ہے۔

2۔ صحت جسمانی۔ 3۔ شفا بیماری

4۔ ترقی دنیوی 5۔ ترقی درجہ روحانی 6۔ امداد غیبی ہر کاموں میں

7۔ خلق سے بے پروائی 8۔ دشمن بے نام و نشان ہوگا۔

9۔ دشمن اس کا مجبور و مقہور ہوگا۔ 10۔ دشمن کی زبان بندی و نظر بندی ہوگی۔

11۔ فتوحات دینی و دنیوی دونوں ہوگی۔ 12۔ کل رنج و غم دنیوی رفع ہو جائے گا۔

13۔ دولت دنیا و عاقبت کی اس قدر حاصل ہوگی کہ ذاکر خوش ہو جائے گا۔

14۔ خدا کی رحمت طالب پر نازل ہوگی۔

15۔ ایمان طالب کا ہمیشہ تازہ ہوتا رہے گا اور داخل ہوگا جنت میں۔

ترکیب: اس عطائے رحمانی کو روزانہ تین بار کسی وقت پڑھ لیا کریں اول و آخر 3 بار درود شریف کے ساتھ اور ہر مہینے کی قمری 12 تاریخ کو اعلیٰ حضرت رسول اکرم ﷺ کے نام پر کچھ کھانا یا شیرنی یا کچھ پیسے مسکین کو دے دیا کریں اور 3 بار درود شریف ایک بار الحمد اور 3 بار قل ھو اللہ پھر 3 بار درود شریف پڑھ کر یہ کہہ دے کہ ثواب اس فاتحہ کا یا اس کھانے کا یا اس شیرینی یا اس پیسے کا حضور پر نور اعلیٰ حضرت رسول محبوب ﷺ کو پہونچے۔

واللہ ولی التوفیق

نصیحت کامل

بعد حمد و صلوٰۃ کمترین خادمان فقیر ابو محمد کامل نعمانی عفا عنہ کہتا ہے یار دل جی لگا کر سنو! مجھے وقت توبہ اور بیعت کے تمہاری مغفرت اور دنیا اور عاقبت کیلئے دعا کی اور جبکہ مکہ معظمہ میں پہونچے تو جو مقامات اجابت دعا کے ہیں، اس مقام پہ سجدہ میں ہو کر ستر بار تمہاری مغفرت اور صلاح دنیا اور عاقبت کے واسطے دعا اور التجا کی اب ہمارا قیام دنیا کا وقت اخیر آیا لہذا میں چاہتا ہوں کہ چند امور جو بعد میرے دین و دنیا میں تمہارے کام آویں لکھوں۔

1۔ تم کو لازم ہے کہ تم اپنے تمام دینی بھائیوں سے خاص پیر بھائیوں سے محبت رکھو تو خدا تم سے محبت کرے گا، صرف اس محبت کے ذریعہ سے تمہارا بدن نورانی ہو جائے گا اور قیامت کے دن نور کے منبر پر بیٹھو گے اور تمہارے بدن کی چمک دمک ایسی ہوگی کہ تمام انبیاء اور شہداء تمہارا درجہ دیکھ کر تعجب کریں گے اور تم کو ملیں گے، صرف ایک محبت آپس کی تم کو اس درجہ پر پہونچا دے گی جو دنیا میں کبھی تم نے دیکھی نہ تھی بلکہ تمہارے وہم و خیال میں بھی نہ تھی۔

2۔ تم کو لازم ہے کہ اپنے بھائیوں کی ملاقات کے واسطے بے غرض دنیوی کے اپنے مقام سے چلو اور اپنے بھائیوں سے خالص خدا کیواسطے جا کر ملو تو جب تم اپنے گھر سے چلو گے تو ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہوئے تمہارے ساتھ چلیں گے اور جب تم اپنے بھائی سے ملو گے تو وہ سب فرشتے خدا سے التجا کریں گے اور کہیں گے کہ اے پرور

دگا ریہ بندہ تیرا تیرے واسطے اپنے بھائی سے آ کر ملا ہے اب تو بھی اس سے ملجا۔

3۔ اِترا کر کے نہ چلو۔

4۔ دو عورتوں کے بیچ میں گھس کے راہ نہ چلو اور راہ میں عورتوں سے کنارہ ہو کر چلو اور عورتوں کو بھی لازم ہے کہ راہ میں مردوں سے کنارہ ہو کر چلیں۔

5۔ کسی کے گھر میں نہ جاؤ بے اجازت اس کے۔

6۔ جب تم اپنے بھائیوں کے پاس جاؤ تو سلام کرو ان کو اور مصافحہ کرو انسے تو گناہ تمہارے سب معاف ہو جائیں گے اور آپس میں محبت پیدا ہوگی۔

7۔ نہ کرو ملاقات اپنے بھائیوں کی مکر سے اور نہ کرو بغض اور کینہ اپنے بھائیوں سے جو کوئی بغض و کینہ اپنے بھائیوں سے کرے گا اور اسی حالت میں مرے گا تو اس کی بخشش نہ ہوگی۔

8۔ نہ کرو گمان بد و عیب جوئی و غیبت اور حسد اپنے بھائیوں سے کیونکہ حسد کھاتی ہے نیکیوں کو جیسا کہ کھاتی ہے آگ لکڑی کو اور نیک گمان کرو اپنے بھائیوں پر کہ یہ عبادت ہے۔

9۔ بوجہ عداوت دنیوی کے اپنے بھائیوں کی ملاقات بند نہ کرو جو کوئی تین دن تک اپنے بھائیوں کی ملاقات عداوت بند رکھے گا اور اسی حالت میں مرے گا تو جہنم میں جائے گا اور جو کوئی اپنے بھائیوں سے برس دن تک عداوتاً ملاقات ترک کرے گا اس کے اوپر گناہ قتل کا لکھا جائے گا۔

10۔ نہ بیٹھو تم حلقۂ مجلس کے بیچ میں اور نہ بیٹھو تم دو آدمی کے بیچ میں گھس کے۔

11۔ دو زانو یا چار زانو اور یا کروں دونوں ہاتھ کا حلقہ دونوں زانو کے گرد میں بنا کے

بیٹھنا درست ہے۔

12۔عورت مرد اجنبی کے ساتھ اکیلے گھر میں نہ بیٹھے۔

13۔مہمان کی عزت کرو ایک دن و ایک رات و انتہائے تین دن و تین رات۔

14۔تم کھانا کھاؤ اور پانی پیو داہنے ہاتھ سے بسم اللہ پڑھ کے۔بسم اللہ اگر پہلے بھول جاؤ تو کھانا پانی کے بعد بسم اللہ پڑھ کے یہ کہو کہ وہی اول اور وہی آخر ہے۔

15۔تکیہ لگا کے کھانا نہ کھاؤ اور تم کھاؤ وہ چیز کہ جو تمہارے قریب متصل دسترخوان پہ ہو اور کھڑے ہو کے نہ کھاؤ نہ پانی پیو لیکن آب زمزم اور وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کے پیو۔

16۔پانی پینے کے وقت پانی کے برتن میں اپنی سانس پانی میں نہ ڈالو اور تین بار کر کے پانی پیو اور نہ لیٹو تم پیٹ کے بل اوندھے ہو کر اور جب لیٹو تم پیٹھ کے بل تو ایک پاؤں دوسرے پاؤں پہ نہ رکھو۔

17۔دو مرد برہنہ ہو کر ایک کپڑے میں نہ سوئیں اور دو عورتیں بھی برہنہ ہو کر ایک کپڑے کے اندر نہ سوئیں اور تم برہنہ ہو شرم کرو خدا سے کہ جو حاضر و ناظر ہے۔

18۔شرم کرو ان ملائکہ سے جو تمہارے ساتھ رہتے ہیں۔

19۔عورتوں کو سر سے پاؤں تک پردہ کرنا چاہئے۔

20۔تم اپنی ران زانو تک چھپاؤ اور کسی مرد زندہ یا مردہ کی ران نہ دیکھو اور مرد ہوں یا عورت ایک دوسرے کا بدن جو چھپانے کے لائق ہے نہ دیکھیں۔

تم اپنے عمامہ اور کرتہ اور ازار کو نہ بڑھاؤ جو کوئی ایسا کرے گا قیامت کے دن خدا اس کی طرف نظر نہ کرے گا۔اور جو مرد اپنی ازار ٹخنے سے نیچے بڑھاوے گا تو وہ دوزخ میں جائے گا۔

تم ازار بیٹھ کے پہنو اور عمامہ کھڑے ہو کر باندھو جو کوئی خلاف اس کے کرے گا مصیبت میں پڑے گا۔

جس وقت تم کو جمائی آوے تو تم اپنے ہاتھ سے منھ کو چھپا لو تا کہ شیطان منھ کے اندر نہ جاوے اور جب کوئی جمائی لیتا ہے تو شیطان ہنستا ہے اور چھینک سے خدا خوش ہوتا ہے اور جب چھینک آوے تو کہو الحمد للہ اور جو سنے وہ کہے خدا رحم کرے۔

نوٹ: حضور غوث الوقت چراغ ربانی مولانا شاہ محمد کامل نعمانی رحمۃ اللہ علیہ نے بطور ضروری ہدایات "عروس جنت" میں تحریر فرمایا ہے۔

شجرۂ طیبہ منظوم فارسی

ومناجات سلوک مقامات

سلسلۂ عالیہ قادریہ کاملیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا یا بحق خدائی خویش — با حدیت و کبریائی خویش
بنور جمال محمد ﷺ رسول — بزور علی شاہ زوج بتول
بصبر حسین شہنشاہ دین — بہ بہر غم سید العابدین
بہ عشق شہ باقر متقی — بہ صدق دل جعفر متقی
بحلم شہ کاظم با صفا — بعلم علی شاہ موسیٰ رضا
با شغال معروف کرخی وطن — با حوال عبداللہ موتمن
بشان جناب جنید امیر — بجان ابو بکر شبلی فقیر
بذکر ابو القاسم دیں پناہ — بفکر تمیمی ابوالفضل شاہ
بحسن ابوالفرح شاہ زمن — بحسن جناب علی بوالحسن
بپے حرمت بو سعید فقیر — بپے حضرت غوث الاعظم امیر
با بدائی عبد رزاق پیر — بعتائی شرف دین شہیر
بپے عبد وہاب سلطان دین — بہ شید بہاؤ الدین انور جبیں
بہ بہر صفائی سر عقیل — بصحرائی شمس دین جلیل
بہ رحمن گدا سید المتقین — بہ عرفان عارف شہ شمس دین

بہ شغلِ دلِ شاہ رحمٰن گدا   بفضلِ فضیلِ ولیِ خدا
طفیلِ کمالاتِ شاہِ کمال   بحالاتِ اسکندرِ بیمثال
بہ تجدیدِ احمد مجدد امام   بتوحیدِ آدم شریف الانام
بہ ترویجِ پیر محمد شریف   بہ تسبیحِ شاہ محمد لطیف
بہ صحوِ محمد قریشی صفی   پئے محوِ سندھی محمد ولی
بہ سحرِ ولی سید ذکریا   بہ مہرِ آبادانِ پیشوا
بہ تفرید احسان علی کریم   بہ تجرید سلطان عبد العلیم
بہ جذبِ دلِ شاہ کامل فقیر   بہ حفظِ دمِ حافظِ بے نظیر
پئے نسبتِ آں شہِ بے عدیل   کہ نامش نہاں وعدِ قدر جلیل

بہ نورانی شاہ حاجی منیر

دہم صحت و شوق و عمرِ دراز   ہمہ جزو اعضائے گویندہ ساز
زبانے بہر یک سرِ موئےما   کہ بسیار ذکرِ تو آرام ہجا
کناں شمعِ دل ہچو روغن شود   ز نیرانِ عشقِ تو آتش رسد
ہماں چہ دل شود شعلہ زن   بفانوسِ بزمِ تنِ زارِ من
بآں نورِ ذکرِ تو اندر شکم   تماشائے ہر یک لطائف کنم
بہ قسم دریں چار دیوارِ تن   کجا زرد رو نفس دارد وطن
کجا شعلہ روئے عروجِ دلست   کجا گلِ رخِ روح را منزل ست
کجا مطلعِ ماہِ سرِّ من ست   کجا ایں سوادِ خفی در تن ست

بماند خضر وار اخفٰی کجا
بہ چشم مقامات بیرون را

بہ چشم نگہداشت و یاد داشت
کجا در دو عالم علم بر فراشت

بذاتم عطا کن صفاتِ ملک
کہ چشم بہ سیر قدم تا فلک

بہ چشم دراں ہیبت معمور ہم
درون و برونش بسیر قدم

از انجا رسم در مقامِ حضور
نمانم دمے از حضور تو دور

دو باشد بہر دو جہاں دمبدم
سرور حضور تو غم در عدم

بسکر حضور تو باشم چناں
کہ گردد فراموش ہر دو جہاں

مناجات کامل طفیل رسول
ہمہ آل و اصحاب او کن قبول

برائے من و بہر یاران من
ز طفل و جوان و ز پیر کہن

شجرہ طیبہ منظوم اردو

سلسلہ عالیہ قادریہ کاملیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے خدا وند جہاں اہل صفا کے واسطے ... عشق اپنا دے محمد مصطفیٰ کے واسطے
حل ہو مشکل عشق کی مشکل کشا کے واسطے ... سرخ روئی ہو حسین مجتبیٰ کے واسطے
بہر زین العابدین و باقر و جعفر امام ... قلب میں قوت بڑھے تیری ثنا کے واسطے
یاد میں تیری فنا ہوں عالم فانی سے ہم ... کاظم عالی گہر موسیٰ رضا کے واسطے
راز پنہاں کھول دے معروف کرخی کے لئے ... اور عبداللہ سر مقتدا کے واسطے
خانۂ دل معرفت کی شمع سے روشن رہے ... حضرت شیخ جنید با صفا کے واسطے
شوق دے ورد و وظائف کا ہمیں اے کبریا ... خواجہ بوبکر شبلی پیشوا کے واسطے
حسرتیں دل میں تیرے دیدار کی بڑھتی رہیں ... شیخ ابو القاسم امام اتقیا کے واسطے
فضل کر ہم پر الٰہی نور ایماں ہم کو دے ... شاہ ابو الفضل تمیمی پیشوا کے واسطے
خواجہ بوالفرح بو حسن اور بوسعید ... کھول دے باب کرم اہل دعا کے واسطے
بادۂ عرفاں سے ہم کو مست کر دے اے خدا ... غوث الاعظم پیر مرشد رہنما کے واسطے ہیں
ذکر تیرا ہو غذائے روح اے پروردگار ... عبدالرزاق اہل باطن پارسا کے واسطے
چشم دل کو ہو تیرے انوار سے حاصل شرف ... شاہ شرف الدین صاحب بے ریا کے واسطے
از برائے سید عبدالوہاب اے پاک ذات ... دولت عظمیٰ تو دے ان اولیاء کے واسطے
گوہر مقصود بھر دے دامن امید میں ... شہ بہاؤ الدین ذی بے بہا کے واسطے
دے ہمیں آئینۂ عقل و عرفاں کی جلا ... حضرت سید عقیل با صفا کے واسطے

میر شمش الدین صحرائی کے صدقے میں ہمیں — زہد و تقویٰ ہو عطا رحماں گدا کے واسطے
بہر شمش الدین عارف نور بخش معرفت — دل ہو روشن سید رحماں گدا کے واسطے
معرفت کی تیرے عالم میں فضیلت پائیں ہم — حضرت شاہ فضیل ذی عطا کے واسطے
تیری الفت میں الٰہی ہم کو ہو پیدا کمال — حضرت شاہ کمال باحیا کے واسطے
دل کے آئینہ میں صورت میں تیری دیکھا کروں — شیخ اسکندر ولیؒ باصفا کے واسطے
شیخ احمد سرہندی شیخ قوم کے لئے — چشم باطن ہم کو دے یارب لقا کے واسطے
عاشقوں میں نام پائیں خلق میں عزو وقار — حضرت پیر محمد پارسا کے واسطے
یا الٰہی ہم کو دے توفیق تسبیح و ثنا — شاہ محمد خان لودھی مقتدا کے واسطے
شرع کے پابند ہم ہوں معرفت سے آشنا — یا الٰہی شاہ محمد پیشوا کے واسطے
ہوں تیرے دیدار کے جلوے سے آنکھیں پرضیا — حضرت پیر محمد خوش لقا کے واسطے
ہر نفس میں نام تیرا ذکر تیرا ہو ادا — انچہ سید زکریا باخدا کے واسطے
صوفی مشرب ہو کے رہ جائیں تیری الفت میں ہم — خواجہ صوفی سیالکوٹی باصفا کے واسطے
حشر میں دیدار تیرا اور نبی کا ساتھ ہو — حضرت احساں علی اہل ہدیٰ کے واسطے
بھر دے سینہ میں ہمارے نور علم معرفت — حضرت سید علیم ذوالعلیٰ کے واسطے
ذکر سے ہو جائیں کامل اے میرے رب العلیٰ — حضرت کامل چراغؒ رہنما کے واسطے
قبر میں ہو رہبری یارب تیرے محبوب کی — حضرت محبوب حافظ پارسا کے واسطے
زہد و تقویٰ کا ہمیں تو شوق دے بے انتہا — شاہ اسماعیل قطب الاصفیاء کے واسطے
دل بھی روشن ہو منیر الدین کے دل کی طرح — اے خدائے پاک حضرت مصطفیٰ کے واسطے

حلیۂ پاک اعلیٰ حضرت رسول محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از حضور غوث الوقت چراغ ربانی مولانا محمد کامل نعمانیؒ

روحِ حق کا میں سراپا کیا لکھوں ۔۔۔ حلیہ نورِ خدا میں کیا لکھوں
پر جمال رحمۃ للعالمین ۔۔۔ جلوہ گر ہوگا مکانِ قبر میں
دیکھ کر پہچان لے گا جو کوئی ۔۔۔ وہ کہے گا ہے یہی میرا نبیؐ
وہ بچے گا قبر کے آلام سے ۔۔۔ سو رہے گا حشر تک آرام سے
نو عروسوں کی طرح ہوگا لباس ۔۔۔ اور کوئی غم نہ ہوگا اس کے پاس
ہوگی اس کی قبر میں وسعت بڑی ۔۔۔ اور وہ سب نور سے بھر جائیگی
ایک کھڑکی قبر میں ہوگی کھلی ۔۔۔ آئے گی اس سے ہوائے جنتی
اس لئے ہے آگیا مجھ کو خیال ۔۔۔ مختصر لکھ دوں جمالِ بے مثال
تاکہ یاروں کو مرے پہچان ہو ۔۔۔ اور اس کی یاد بھی آسان ہو
مشق کرلیں معنی تحریر کو ۔۔۔ تاکہ دل میں آپکی تصویر ہو
جب کہ خواب و قبر میں دیکھیں جمال ۔۔۔ آپ کو پہچان لیں بے قیل وقال
قبر میں نوشاہ بن کر سو رہیں ۔۔۔ حشر میں ہمراہ ان کے ہو رہیں
تھا میانہ قد و اوسط پاک تن ۔۔۔ پر سپید و سرخ تھا رنگ بدن
چاند کے ٹکڑے تھے اعضا آپ کے ۔۔۔ تھے حسین و گول سانچے میں ڈھلے
تھی جبیں روشن کشادہ آپ کی ۔۔۔ چاند میں ہے داغ وہ بے داغ تھی
دونوں ابرو آپ کی باریک تھیں ۔۔۔ حسن و خوبی سے وہ دونوں تھیں ملیں

دونوں ابرو تھیں مثال دو ہلال ... اور دونوں کو ہوا تھا اتصال
اتصال دو مہ عیدین تھا ... یا کہ ادنیٰ قرب تھا قوسین کا
تھیں بڑی آنکھیں حسین و سرمگین ... دیکھ کر قربان تھیں سب حور عین
کان دونوں خوبصورت ارجمند ... ساتھ خوبی کے ذہن بینی بلند
صاف آئینہ تھا چہرہ آپ کا ... صورت اپنی اس میں ہر ایک دیکھا
تابہ سینہ ریش محبوب الٰہ ... خوب تھی گنجان مورنگ سیاہ
تھا سپید اکثر لباس پاک تن ... ہو ازار و جبہ و یا پیرہن
سبز رہتا تھا عمامہ آپ کا ... پر کبھی سود و سپید و صاف تھا
میں کہوں پہچان عمدہ آپکی ... دونوں عالم میں نہیں ایسا کوئی
جلوہ گر ہوں گے جہاں عالی جناب ... ہوگا ہر ذرہ وہاں کا آفتاب
ہر لب بام و دہاں در تمام ... پڑھتے ہوں گے سب درود و سب سلام
آپ کو جو دیکھ لے گا یک نظر ... وہ سمجھے گا ہے یہی خیر البشر
اس کے دل میں اس قدر ہوگا مزا ... جو کہ دنیا میں کبھی پایا نہ تھا
آپ کے دیدار کا ہو گا نثر ور ... وہ نہ ہو گا طالب حور و قصور
ہو گی جو لذت اسے دیدار کی ... وہ نہ بھولے گا قیامت تک کبھی
آپ ہوں گے جس مکان میں جلوہ گار ... جلوہ گر ہو گا وہاں پہ ور دگار
جس نے پایا یار اس دربار میں ... داخلی اس کی ہوئی سرکار میں
موت کے دم دیکھ لوں میں آپ کو ... پھر کہیں کچھ دہشت و وحشت نہ ہو

قصیدہ در شانِ رسولِ محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از حضور غوث الوقت چراغِ ربانی مولانا محمد کامل نعمانیؒ

روزِ ازل سے اے شہِ والا تری ہے دھوم — عالم نہ تھا تو علم خدا میں رہی ہے دھوم
خلوت سے بر ملا نکل آیا خدائے پاک — جب سے ترے ظہور کی شاں مچی ہے دھوم
جب سے کہ ملکِ روح میں تیرا ہوا نزول — روحوں میں تیرے نور کی اب تک پڑی ہے دھوم
جب عالمِ مثال میں آیا ترا جمال — اب تک ملائکہ میں ترے حسن کی ہے دھوم
سب آسمان مکان و ستارے بنے چراغ — جب اس جہاں میں آنے کی تیرے ہوئی ہے دھوم
جب سے بشر میں آنے کا تیرے ہوا ہے شور — غُل بشر کی جن و ملک میں پڑی ہے دھوم
آدم میں تیرے نور کا جب ہو گیا ظہور — سجدہ کیا ملک نے تو کیسی مچی ہے دھوم
چمکا بدن میں جس کے ترا نور یا رسول — عالم میں اس کے حسن کی بس ہو گئی ہے دھوم
آدمؑ سے تا بحضرت خاتون آمنہؓ — سب میں رہی تمام ترے نور کی ہے دھوم
تیری تو اے چراغ الٰہی شبِ حمل — گھر میں خدائے پاک کے خود ہو چکی ہے دھوم
کعبہ پہ تھا نشان و منادی ہوئی تمام — آئے تھے انبیاء و ملائک لے گئی ہے دھوم
گویا تھے جانور تو فرشتوں کی تھی پکار — ہر جا خوشی کا شور تھا کیسی ہوئی ہے دھوم
نورِ نبی سے ہے جو زمیں پہ جلا چراغ — ہر آسمان پہ اس کی ہوئی نور کی ہے دھوم

قصیدہ در شانِ رسولِ محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: حضور غوث الوقت چراغ ربانی مولانا محمد کامل نعمانیؒ

دل سے میرے یہ ہے صدا صلے علی محمد — سنتے ہیں آپ مصطفیٰ صلے علی محمد

اپنی صفات آپ کو دی ہے خدائے پاک نے — دیکھو شفاء میں ہے لکھا صلے علی محمد

تھی وہ سماعت آپ کی دل سے درود احمدی — جس نے پڑھا وہیں سنا صلے علی محمد

چشم بصیرت آپ کی تھی جو خدا کو دیکھتی — اس سے جہاں نہیں چھپا صلے علی محمد

روح و ملک جہان میں جاتے ہیں ایک آن میں — روحِ خدا ہے مصطفیٰ صلے علی محمد

تھا جو گیا اک آن میں مکہ سے لامکان میں — ہے وہ جناب مصطفیٰ صلے علی محمد

ذات وصفات آپ کی ہے جو دم حیات تھی — فرق ذرا نہیں ہوا صلے علی محمد

خوف وادب سے مومنوں محفل مصطفیٰ کرو — دیکھو ظہور آپ کا صلے علی محمد

نور خدا ہے مجتبیٰ نور سے اسکے جو بنا — ہے وہ چراغ کبریا صلے علی محمد

مناجاتِ کامل

اے ظہورِ نور ذاتِ لایزال　　اے سراپا جسم روحِ ذوالجلال

اے متاعِ ہر دکانِ دلبری　　کانِ حُسن معدنِ پیغمبری

جس طرح ذاتِ خدا ہے بے مثال　　بیمثل ہے آپؐ کا حسن و جمال

ہو مجھے حق الیقین بہر خدا　　واسطے حُبِ علیؓ مرتضیٰ

بہر حُبِ عائشہؓ بہر بتول　　بہر آغوشِ حلیمہ اے رسول

کیجئے ہم پہ توجہ یا نبی ﷺ　　ہوں برا پہ آپؐ کا ہوں امتی

یہ حجاب درمیانی دور ہو　　سامنے وہ صورتِ پُر نور ہو

صورتِ پُر نور دیکھوں آنکھ سے　　آپ کی باتیں سنوں بواسطے

میں کہوں بیتاب ہو کر یا نبیؐ　　آپ فرماویں مجھے یا امتی

آپؐ کا ہو جذبۂ نورِ نظر　　میں فدا ہوں جان و تن سے آپ پر

آپؐ میں ہو ذات کو میری فنا　　پھر صفت سے آپ کے پاؤں بقا

تن مرا ہو آئینہ اے خوبرو　　آئینہ میں آپؐ کی تصویر ہو

میں رہوں دائم سراپا جلوہ گار　　صورتِ قندیلِ عرشِ کردگار

ہو مجھے کامل حضوری آپؐ کی　　ہو کبھی مجھ کو نہ دوری آپؐ کی

مناجات خلیفہ محبوب حافظ محمد یعقوب بناری ؒ

اے خدائے کارساز بے نیاز　　دے مجھے تو وسعت و عمر دراز

اور گویا کر میرے ساتوں مقام　　تا کہ تیرے ذکر کی ہو دھوم دھام

ذکر سے ہو صاف آئینہ بدن　　ہو بدن میں نور تیرا شعلہ زن

تا کہ دیکھوں ہے عروسِ دل کہاں　　روح گل رو کیلئے منزل کہاں

ہے کہاں سرّی صفّی نازنیں　　ہے کہاں لیلیٰ خفی مہ جبیں

ہے کہاں وہ جعفر اخفیٰ نیک خو　　ہے کہاں عمارہ نفس زرد رو

ہے کہاں اس تن کے اندر چار یار　　جس سے قالب کا مکاں ہے پائیدار

دیکھ لو کامل جو ہم سب کا مقام　　عالم تن کا تماشہ ہو تمام

التجا یعقوب حافظ کی مدام　　خاتمہ بالخیر ہو ربّ الانام

منقبت

مرشدنا و مولانا حضرت محمد کامل نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

از قلم: جوہر صدیقی بنارسی

سلام اے مرشدِ کامل سلام اے شیخ نعمانی
مزیّن معرفت کے نور سے ہے تیری پیشانی

دلوں پر کر دیے تو نے عیاں اسرارِ روحانی
تری سرکار سے لاکھوں نے پایا نورِ ایمانی

ترا پُر نور چہرہ بدرِ کامل ہے طریقت کا
ترے پرتو سے پائی دیدۂ دل نے درخشانی

تری روشن ضمیری نے وہ شانِ خاص پائی ہے
کہ تیری ذاتِ عالی بن گئی خود شمعِ ربانی

فنا فی اللہ ہو کر تو نے حاصل کی بقا ایسی
کہ تیرے بعد بھی جاری ہے تیرا فیضِ روحانی

طریقت تیرا رستہ ہے شریعت رہبری تیری
حقیقت تیری منزل ہے تیرا ہر کام عرفانی

خدا جانے کہ تیری ذات تھی رمز آشنا کتنی
تری نسبت سے اب بھی عام ہے عرفانِ یزدانی

خیالِ ماسوا سے بے خبر ہیں بادہ کش تیرے
تیرے ساغر کو دی اللہ نے وہ کیف سامانی

متاعِ دیدہ و دل لیکے آیا ہوں ترے در پہ
عطا جوہر کو بھی ہو جائے کوئی جامِ عرفانی

وما توفیقی الا باللہ

WAZAYEF-E-CHARAAG-E-RABBANI

Publish on 2017

**ALHAJ MOHAMMAD NOORUDDIN SHAH
QADRI KAMILI MAHBOOBI**

No. 31/252, Shiwaan Chouhatta
Near Bhatin ki Masjid, Madan Pura, VARANASI
Cell:09335030944 - 09389680776

**ALHAJ MOHAMMAD KHURSHEED AKRAM
QADRI KAMILI MAHBOOBI**

No. 72B/10, 1st "A" Cross, Vinayaka Nagar,
Mysore Road, BANGALORE-560 026
Cell: 09341227867 - 09902010800